طٰہٰ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	طٰہٰ۔
۲	اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔
۳	مگر ہراس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔
۴	یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔
۵	یعنی رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔
۶	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔
۷	اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔
۸	اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔
۹	اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر ملی ہے۔
۱۰	جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔
۱۱	پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔
۱۲	میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو تم یہاں پاک میدان یعنی طویٰ میں ہو۔

۱۳	اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔
۱۴	بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔
۱۵	قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کے اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔
۱۶	تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تمکو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔
۱۷	اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟
۱۸	انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔
۱۹	فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔
۲۰	تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔
۲۱	فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔
۲۲	اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دمکتا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔
۲۳	تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔
۲۴	تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔
۲۵	کہا اے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھولدے۔
۲۶	اور میرا کام آسان کر دے۔
۲۷	اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
۲۸	تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرما۔	۲۹
یعنی میرے بھائی ہارون کو۔	۳۰
اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔	۳۱
اور اسے میرے کام میں شریک کر۔	۳۲
تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔	۳۳
اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔	۳۴
تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔	۳۵
فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔	۳۶
اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔	۳۷
جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔	۳۸
وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسیٰ کو صندوق میں رکھو پھر اس صندوق کو دریا میں ڈالدو تو دریا اسکو کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور موسیٰ میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔	۳۹
جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم ایک اندازے پر آپہنچے۔	۴۰
اور میں نے تمکو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔	۴۱
تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔	۴۲

۴۳	دونوں فرعون کے پاس جاؤکہ وہ سرکش ہورہا ہے۔
۴۴	اوراس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔
۴۵	دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔
۴۶	اللہ نے فرمایاکہ ڈرومت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔
۴۷	اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئیے اورانہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپکے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کرآئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی ہو۔
۴۸	ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔
۴۹	غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہاکہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔
۵۰	کہاکہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہرچیز کواسکی شکل وصورت بخشی پھرراہ دکھائی۔
۵۱	کہاتوپہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟
۵۲	فرمایاکہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔
۵۳	وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کر فرش بنایا۔ اوراس میں تمہارے لئے رستے بنا دیئے اورآسمان سے پانی برسایا پھراس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔
۵۴	کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشك ان باتوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔
۵۵	اسی زمین سے ہم نے تمکوپیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔
۵۶	اور ہم نے فرعون کواپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔
۵۷	کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملك سے نکال

	دو۔
۵۸	تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔
۵۹	موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے اکٹھے ہو جائیں۔
۶۰	تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔
۶۱	موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔
۶۲	تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔
۶۳	کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر دیں۔
۶۴	تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔
۶۵	جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔
۶۶	موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں نے چیزیں ڈالیں تو یکایک انکی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔
۶۷	اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔
۶۸	ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔
۶۹	اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈالدو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو وہ نگل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہو گا۔
۷۰	اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔
۷۱	فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے

جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کٹوا دوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔	
انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔	۷۲
ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔	۷۳
جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آئے گا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جئے گا۔	۷۴
اور جو اسکے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔	۷۵
یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔	۷۶
اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپکڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔	۷۷
پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈبو دیا۔	۷۸
اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔	۷۹
اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔	۸۰
اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔	۸۱

۸۲	اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔
۸۳	اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟
۸۴	کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔
۸۵	فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالدیا ہے اور سامری نے انکو بہکا دیا ہے۔
۸۶	اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور اس لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔
۸۷	وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔
۸۸	تو اس نے انکے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی ایک بیجان جسم جس میں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں۔
۸۹	تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔
۹۰	اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔
۹۱	وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے۔
۹۲	پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا۔
۹۳	یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف کیوں کیا؟

۹۴	کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے بالوں کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔
۹۵	موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال ہے؟
۹۶	اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھرلی۔ پھر اسکو بچھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔
۹۷	موسیٰ نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو جا ہوا تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کر اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔
۹۸	تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔
۹۹	اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔
۱۰۰	جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔
۱۰۱	ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز انکے لئے برا ہوگا۔
۱۰۲	جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انکی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔
۱۰۳	تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔
۱۰۴	جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی عاقل و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔
۱۰۵	اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر بکھیر دے گا۔
۱۰۶	پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

۱۰۷	جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔
۱۰۸	اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔
۱۰۹	اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی بات کو پسند فرمائے۔
۱۱۰	جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔
۱۱۱	اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔
۱۱۲	اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔
۱۱۳	اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔
۱۱۴	تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔
۱۱۵	اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔
۱۱۶	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔
۱۱۷	اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔
۱۱۸	یہاں تمکو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔
۱۱۹	اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔
۱۲۰	پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تمکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی کا باعث

	ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔
۱۲۱	سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے مقصد سے بے راہ ہو گئے۔
۱۲۲	پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔
۱۲۳	فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔
۱۲۴	اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔
۱۲۵	وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔
۱۲۶	اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔
۱۲۷	اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
۱۲۸	تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔
۱۲۹	اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔
۱۳۰	پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔
۱۳۱	اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ انکی آزمائش کریں ان پر

	نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔
۱۳۲	اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقوٰی کا ہے۔
۱۳۳	اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔
۱۳۴	اور اگر ہم انکو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔
۱۳۵	کہدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم یا تم۔